111880-ڈرائیور میقات سے تجاوز کر گیا اور گاڑی میقات پر واپس لے جانے سے انکار کر دیا

سوال

ہم بس کے ذریعہ عمرہ پر گئے لیکن بس کے ڈرائیور کو میقات کا پتہ نہ چل سکا، سو کلومیٹر کے بعد جا کر علم ہوا لیکن اس نے وہاں سے واپس میقات پر جانے سے انکار کر دیا اور جدہ پہنچ گیا، برائے مہربانی ہمیں اس حالت میں کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

"ڈرائیور کو میقات پر رکنا چاہیے
تھا تاکہ لوگ احرام باندھ لیتے، اور اگر وہ بھول گیا اور اسے ایک سو کلومیٹر کے
بعد یاد آیا تو جیسا کہ سائل کا کہنا کہ اسے واپس میقات پر آنا چاہیے تھا تاکہ لوگ
میقات سے احرام باندھتے؛ ڈرائیور کو علم تھا کہ لوگ عمرہ یا حج پر جا رہے ہیں.

اگر ڈرائیور واپس نہیں آیا اور لوگوں
نے وہیں یعنی میقات تجاوز کرنے کے سو کیلومیٹر بعد احرام باندھا تو ہر شخص کو فدیہ
میں ایک بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین کو تقسیم کرنا ہوگا؛ کیونکہ انہوں نے
حج یا عمرہ کا ایک واجب ترک کیا ہے.

اور اگر یہ لوگ شرعی عدالت میں جا کر
ڈرائیور کے خلاف شکایت کرتے تو عدالت اس ڈرائیور پر سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا
جرمانہ ڈالتی، کیونکہ ڈرائیور کے سبب سے ہی انہیں فدیہ دینا پڑا، اور یہ قاضی کی
رائے پر منحصر ہے کیونکہ قاضی کے لیے ڈرائیور کو سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا حکم
دینا ممکن ہے، اس لیے کہ ڈرائیور نے ہی کوتاہی کی اور پھر احرام کے لیے میقات پر واپس
جانے کے حق سے بھی انہیں روک دیا" انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین
رحمہ اللہ.